



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

اسٹارٹ اپ انڈیا کی دہائی

اختراع میں توسیع، ہندوستان کی ترقی کے سفر کا تعین

کلیدی نکات

- دسمبر 2025 تک 2 لاکھ سے زیادہ ڈی پی آئی آئی ٹی سے تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس کے ساتھ، ہندوستان دنیا کے سب سے بڑے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام میں سے ایک ہے۔
- اسٹارٹ اپ انڈیا کی ایک دہائی نے آئیڈیاشن، فنڈنگ، مینٹر شپ اور اسکیل اپ پر محیط ایک مکمل لائف سائیکل سپورٹ سسٹم بنایا ہے۔
- ڈی پی آئی آئی ٹی سے تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس میں سے تقریباً 50 فیصد ٹیئر-II اور ٹیئر-III شہروں سے آتے ہیں، جو صنعتکاری میں سب کی شمولیت کو ظاہر کرتے ہیں۔
- اے آئی ایم 2.0 ماحولیاتی نظام کے فرق کو دور کرنے اور حکومتوں، صنعت، تعلیمی اداروں اور برادریوں کے تعاون سے ثابت شدہ ماڈلز کو بڑھانے کے لیے نئے اقدامات پر مرکوز ہے۔
- دیہی اور نجی سطح کے پروگرام جیسے ایس وی ای پی، اے ایس پی آئی آئی اور پی ایم ای جی پی مائیکرو انٹرپرائزز، خواتین کی قیادت والے منصوبوں اور مقامی ملازمتوں میں مدد کر رہے ہیں۔

اسٹارٹ اپس: اقتصادی کاپیلٹ میں اہم کردار

16 جنوری 2026 کو قومی اسٹارٹ اپ ڈے اسٹارٹ اپ انڈیا پہل کی ایک تاریخی دہائی کو ظاہر کرتا ہے۔ 2016 میں صنعتکاری کو متحرک کرنے کی پالیسی کے طور پر جو کچھ شروع ہوا وہ دنیا کے سب سے بڑے اور سب سے متنوع اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام میں سے ایک بن گیا ہے۔ “اسٹارٹ اپ انڈیا” کے زیر اہتمام اس تحریک نے ہندوستان کے کاروباری اور اختراعی ماحولیاتی

نظام پر تبدیلی کا اثر ڈالا ہے۔ یہ وکست بھارت 2047 کے حصول کی طرف ہندوستان کے سفر کے عین مطابق ہے، جس میں اقتصادی جدید کاری کو جامع علاقائی ترقی کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔

اسٹارٹ اپس ہندوستان کی اقتصادی کاپلٹ، اختراع کاری کو تحریک دینے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور جامع ترقی کے ایک اہم ستون کے طور پر ابھرے ہیں۔ پچھلی دہائی کے دوران، ہندوستان تیزی سے دنیا کے سب سے بڑے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام میں سے ایک بن گیا ہے، جس میں دسمبر 2025 تک 2 لاکھ سے زیادہ اسٹارٹ اپ ہیں۔ بنگلور، حیدرآباد، ممبئی اور دہلی۔ این سی آر جیسے بڑے مراکز اس تبدیلی میں سب سے آگے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی چھوٹے شہر بھی مسلسل اس رفتار میں حصہ ڈال رہے ہیں جس میں تقریباً 50 فیصد اسٹارٹ اپ ٹیئر II/III شہروں سے ابھر رہے ہیں۔ اس سے صنعت کاری میں سب کی شمولیت کی عکاسی ہوتی ہے۔

اسٹارٹ اپس: اقتصادی ترقی کے لیے تحریک

- تکنیکی اختراع اور پیداواریت کو فروغ دینا
- بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کرنا
- مالیاتی شمولیت اور ڈیجیٹل رسائی کو بڑھانا
- علاقائی اور نجی سطح پر صنعت کاری کو فروغ دینا

اسٹارٹ اپ زرعی ٹیکنالوجی، ٹیلی میڈیسن، مائیکرو فنانس، سیاحت اور ایڈٹیک میں حل فراہم کر کے، براہ راست ترقیاتی فرق کو دور کر کے اور دیہی ذریعہ معاش میں تعاون کر کے ہندوستان کے دیہی اور شہری فرق کو تیزی سے ختم کر رہے ہیں۔ اس منظر نامے کے اندر، خواتین کے زیر قیادت اسٹارٹ اپس جامع اور علاقائی متوازن ترقی کے کلیدی محرک کے طور پر ابھر رہے ہیں، دسمبر 2025 تک 45 فیصد سے زیادہ تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس میں کم از کم ایک خاتون ڈائریکٹر / پارٹنر ہیں۔ یہ نہ صرف ایک اقتصادی انجن کے طور پر بلکہ سماجی مساوات اور متوازن علاقائی ترقی کے محرک کے طور پر بھی اختراع کے فروغ کی عکاسی کرتا ہے۔



اسٹارٹ اپ انڈیا پہل: ہندوستان کی اختراعی بنیاد کی تعمیر کی دہائی

کامرس اور صنعت کی وزارت کے تحت صنعت اور داخلی تجارت کے فروغ کے محکمے (ڈی پی آئی آئی ٹی) کی قیادت میں اسٹارٹ اپ انڈیا پہل، ہندوستان کی اختراع اور کاروباری ماحولیاتی نظام کی بنیاد کے طور پر ابھرا ہے۔ پچھلی دہائی کے دوران، یہ پہل ایک پالیسی پر مرکوز فریم ورک سے ایک جامع، کثیر جہتی پلیٹ فارم بنی ہے جو آئیڈیاشن سے لے کر اسکیننگ آپریشنز تک ہر مرحلے پر اسٹارٹ اپس کی مدد کرتا ہے۔ یہ پیش رفت ہندوستان کے اعلیٰ قدر والے اسٹارٹ اپ ایکوسسٹم میں جھلکتی ہے، جو 2014 میں صرف چار نجی ملکیت والی کمپنیوں سے بڑھ کر آج 120 سے زیادہ ایسی فرموں تک پہنچ گئی ہے، جس کی مشترکہ قدر 350 ارب ڈالر سے زیادہ ہے، جو ہندوستان کے اسٹارٹ اپ کے منظر نامے کے پیمانے اور بڑھتی ہوئی عالمی مطابقت دونوں کو واضح کرتی ہے۔

اسٹارٹ اپ ہندوستان کی نوجوان آبادیاتی افادیت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، ٹیکنالوجی، خدمات اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں روزگار پیدا کر رہے ہیں، جبکہ گلوبل ورک اور سپلائی چین کے ذریعے بالواسطہ روزگار کے مواقع بھی پیدا کر رہے ہیں۔ روزگار کے علاوہ، اسٹارٹ اپ بڑے کارپوریٹس اور کثیر قومی کمپنیوں کے ساتھ تیزی سے تعاون کر رہے ہیں، جس سے ٹیکنالوجی کی منتقلی، توسیع پذیری اور عالمی مارکیٹ کے انضمام میں آسانی ہو رہی ہے۔

روایتی شعبوں میں، اختراع معیشت پر وسیع اثرات ڈال رہی ہے: ہیساجیسے زرعی ٹیک پلیٹ فارم دیہی اور شہری فرق کو ختم کر کے کسانوں کی مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنا رہے ہیں، جبکہ زیپ جیسے کلین موٹری اسٹارٹ اپ اسکیل ای وی پر مبنی آخری میل کے حل فراہم کر رہے ہیں۔

ہیں۔ یہ اختراعات فنانس، سپلائی چیز، پائیداریت اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں متعدد اثرات پیدا کر رہی ہیں، جو ایک فروغ پذیر اسٹارٹ اپ سیکٹر کے وسیع تر ماحولیاتی نظام کے فوائد کی نشاندہی کرتی ہیں۔

اختراع پر مبنی صنعت کاری کو تیز کرنے کے لیے، ڈی پی آئی آئی نے اسٹارٹ اپ انڈیا پھل کے ذریعے، ملک بھر میں اسٹارٹ اپس کی فنڈنگ، سرپرستی اور اسکیننگ میں مدد کے لیے درج ذیل فلیگ شپ اسکیمیں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم شروع کیے ہیں۔

• فنڈ آف فنڈ فار اسٹارٹ اپس (ایف ایف ایس)

فنڈ آف فنڈ فار اسٹارٹ اپس (ایف ایف ایس) اسٹارٹ اپ انڈیا ایکشن پلان کے تحت ڈی پی آئی آئی کی ایک فلیگ شپ پھل ہے اور اس کا انتظام اسمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا (ایس آئی ڈی بی آئی) کرتا ہے۔ 10 ہزار کروڑ روپے کی رقم کے ساتھ، یہ اسکیم سی بی میں رجسٹرڈ متبادل سرمایہ کاری فنڈز (اے آئی ایف) میں تعاون دیتی ہے جو بدلے میں اسٹارٹ اپس میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، جس کا مقصد گھریلو رسک کیپٹل تک رسائی کو بڑھانا اور کاروباری ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنا ہے۔

140 سے زیادہ اے آئی ایف کے لیے 10,000 کروڑ روپے کا وعدہ کیا گیا ہے، جنہوں نے مجموعی طور پر 1,370 سے زیادہ اسٹارٹ اپ میں 25 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ہے۔

• اسٹارٹ اپس کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم

اہل مالیاتی اداروں کے ذریعے اسٹارٹ اپس کے لیے اسٹارٹ اپس کے لیے بغیر ضمانت والے قرض فراہم کرنے کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم کو نافذ کیا گیا ہے۔ سی جی ایس ایس کو نیشنل کریڈٹ گارنٹی ٹرسٹی کمپنی (این سی جی ٹی سی) لمیٹڈ کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔ سی جی ایس ایس کے تحت اسٹارٹ اپ قرض لینے والوں کے لیے 800 کروڑ روپے سے زیادہ کے 330 سے زیادہ قرضوں کی ضمانت دی گئی ہے۔

• اسٹارٹ اپ انڈیا سیڈ فنڈ اسکیم (ایس آئی ایس ایف ایس)

945 کروڑ روپے کی رقم کے ساتھ، اسٹارٹ اپ انڈیا سیڈ فنڈ اسکیم (ایس آئی ایس ایف ایس) اسٹارٹ اپس کو تصور کے ثبوت، پروٹو ٹائپنگ، پروڈکٹ ٹرائلز، مارکیٹ میں داخلے اور کمرشلائزیشن جیسی سرگرمیوں کے لیے مالی مدد فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم کی نگرانی ایک ماہرین کی مشاورتی کمیٹی (ای اے سی) کرتی ہے جو اس کے نفاذ، عمل درآمد اور نگرانی کی ذمہ دار ہے۔ اس اسکیم کے تحت ابتدائی مرحلے کے اسٹارٹ اپس کی مدد کے لیے 215 سے زیادہ انکیوبیٹرز کو 945 کروڑ روپے کے فنڈ کی منظوری دی گئی ہے۔

• اسٹارٹ اپ انڈیا ہب

اسٹارٹ اپ انڈیا آن لائن ہب ہندوستان میں کاروباری ماحولیاتی نظام کے تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے ایک دوسرے کو تلاش کرنے، مربوط کرنے اور ان کے ساتھ مشغول ہونے کے لیے ایک منفرد ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے۔ اسٹارٹ اپ ہب سرمایہ کاروں، سرپرستوں اور انکیوبیٹرز کو ہندوستان کے خواہش مند کاروباری افراد سے جوڑ کر اسے فعال کرتا ہے۔ یہ فنڈز، تعلیمی اداروں، کارپوریٹس اور سرکاری اداروں کو اکٹھا کرتا ہے۔

• ریاستوں کا اسٹارٹ اپ رینٹنگ فریم ورک (ایس آر ایف)

ریاستوں کا اسٹارٹ اپ رینٹنگ فریم ورک (ایس آر ایف) ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کا ان کی اسٹارٹ اپ کے لیے سازگار پالیسیوں اور نفاذ کی بنیاد پر جائزہ لیتا ہے، جس سے ہندوستان کے کاروباری ماحولیاتی نظام کو مستحکم کرنے کے لیے مسابقتی وفاقیت کو فروغ ملتا ہے۔ اس فریم ورک کے تحت، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے، بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے، قائدین، خواہش مند قائدین اور ابھرتے ہوئے اسٹارٹ اپ ایکوسیستم جیسے زمروں میں درجہ بند کیا گیا ہے، جس سے صحت مند مسابقت اور اسٹارٹ اپ گورننس میں مسلسل بہتری کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

• نیشنل مینٹر شپ پورٹل (ایم اے اے آر جی)

رہنمائی، مشاورت، تعاون، پھیلاؤ اور ترقی (ایم اے اے آر جی) سے متعلق پروگرام ملک بھر میں اسٹارٹ اپس کو مینٹر شپ تک آسان رسائی فراہم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ تجربہ کار سرپرستوں کے ساتھ کاروباریوں کو جوڑ کر، پورٹل کا مقصد اسٹارٹ اپ کی ترقی میں مدد کرنا، اسٹریٹجک رہنمائی فراہم کرنا اور ملک بھر میں مجموعی طور پر کاروباری ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنا ہے۔

• اسٹارٹ اپ انڈیا نو ایٹر کنیکٹ پورٹل

ایس آئی ڈی بی آئی کے تعاون سے تیار کیا گیا اسٹارٹ اپ انڈیا نو ایٹر کنیکٹ پورٹل ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جو اسٹارٹ اپس کو وینچر کیپیٹل فنڈز اور سرمایہ کاروں سے جوڑتا ہے، جس میں ابتدائی مرحلے کے منصوبوں پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ یہ پلیٹ فارم کاروباریوں کو ایک ہی اپیلی کیشن کے ذریعے متعدد سرمایہ کاروں تک پہنچنے اور اپنے خیالات کو مؤثر طریقے سے پیش کرنے کے قابل بناتا ہے۔



ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے کی اسکیمیں

اسٹارٹ اپ انڈیا کے علاوہ، سیکٹر سے متعلق اور وزارت کی قیادت والے متعدد اقدامات نے ٹیکنالوجی کی ترقی، دیہی صنعت کاری، تعلیمی اختراع اور علاقائی شمولیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کو تقویت بخشی ہے۔ یہ اسکیمیں اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ اسٹارٹ اپ سپورٹ وسیع بنیاد پر مبنی، مرکوز اور قومی ترقیاتی ترجیحات کے مطابق ہو۔

Scheme	Ministry	Objective
Atal Innovation Mission (AIM) (2016)	NITI Aayog	Foster nationwide innovation culture
GENESIS (Gen-Next Support for Innovative Startups) (2022)	Ministry of Electronics & IT (Meity)	Deep-tech startups in Tier II/III cities
Technology Incubation and Development of Entrepreneurs (TIDE) 2.0 (2019)	Ministry of Electronics & IT (Meity)	ICT startup incubation & scale-up
MeitY Startup Hub (MSH) (2016)	Ministry of Electronics & IT (Meity)	Integrate tech startup ecosystem
NIDHI (National Initiative for Developing and Harnessing Innovations) (2016)	Department of Science & Technology (DST)	Support S&T startups from idea to market
Startup Village Entrepreneurship Programme (SVEP) (2015)	Ministry of Rural Development (DAY - NRLM)	Promote rural entrepreneurship
ASPIRE (Scheme for Promotion of Innovation, Rural Industries and Entrepreneurship) (2015)	Ministry of MSME	Strengthen rural enterprise incubators
Prime Minister's Employment Generation Programme (PMEGP) (2008)	Ministry of MSME (KVIC)	Subsidised credit for self-employment

اٹل انویشن مشن (اے آئی ایم)

نیتی آئیوگ کے ذریعے 2016 میں شروع کیا گیا اٹل انویشن مشن (اے آئی ایم) حکومت کی انتہائی اہم پہل ہے جس کا مقصد اسکولوں، یونیورسٹیوں، تحقیقی اداروں، اسٹارٹ اپس اور صنعت میں اختراع اور صنعت کاری کے ملک گیر کلچر کو فروغ دینا ہے۔ مارچ 2028 تک 2750 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ، اے آئی ایم اختراعی پروگراموں کو ڈیزائن کرنے، شراکت داری کو فعال کرنے اور ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنے کے لیے ایک مربوط فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

اے آئی ایم 1.0: فلیگ شپ پروگرام

مختلف مرکزی اور ریاستی وزارتوں، اکیڈمیوں اور عالمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے، اے آئی ایم کے تحت فلیگ شپ پروگرام ہندوستانی اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کو فروغ دیتے ہیں۔

اٹل ٹنک لیبز (اے ٹی ایل)

- اٹل ٹنک لیب (اے ٹی ایل) پروگرام طلباء کی توجہ بار بار پڑھ کر سیکھنے سے تخلیقی صلاحیتوں، مسائل کے حل اور اختراع کی طرف منتقل کر کے ہندوستان کے تعلیمی منظر نامے کو نئی شکل دینے پر مرکوز ہے۔
- 733 اضلاع میں پھیلے 10,000 سے زیادہ اے ٹی ایل کے ساتھ، اے آئی ایم لاکھوں طلباء کو 21 ویں صدی کی مہارتوں جیسے اے آئی، روبوٹکس، آئی او ٹی، تھری ڈی پرنٹنگ اور اس کے علاوہ دیگر کا جائزہ لینے کے قابل بن رہا ہے۔
- 1.1 کروڑ سے زیادہ طلباء کو شامل کرتے ہوئے، اس نے 16 لاکھ سے زیادہ اختراعی پروجیکٹوں کو فعال کیا ہے۔

کیونٹی انووٹر فیلوشپ (سی آئی ایف)

- یو این ڈی پی انڈیا کے ساتھ شراکت داری میں نافذ کیا گیا یہ پروگرام خواہش مند کیونٹی اختراع کاروں کو چلی سطح پر کاروبار اور سماجی اثرات کو بڑھانے کے لیے درکار علم، رہنمائی اور بنیادی ڈھانچے کی مدد سے آراستہ کرتا ہے۔
- ایک سال کی مشکل فیلوشپ میں، ہر فیلو کو اٹل کیونٹی انوویشن سینٹر میں رکھا جاتا ہے، جہاں وہ ایس ڈی جی بیداری، کاروباری اور زندگی کی مہارتیں حاصل کرتے ہیں اور اپنے اختراعی خیالات کو تیار کرنے اور بہتر بنانے کا تجربہ حاصل کرتے ہیں۔

یوتھ کو: لیب پروگرام

- یوتھ کو: لیب کا مقصد ایشیا پیسیفک کے نوجوانوں کو باختیار بنانا اور ان میں سرمایہ کاری کرنا ہے تاکہ قیادت، سماجی جدت طرازی اور کاروبار کے ذریعے ایس ڈی جی کو آگے بڑھایا جاسکے۔
- پروگرام میں پینل، ورکشاپس اور ویبینار کے ذریعے موضوع پر مبنی قومی مکالموں پر روشنی ڈالی گئی، جبکہ علاقائی اجلاسوں میں طویل مدتی انکیوبیشن اور نمائندگی کے ذریعے نوجوانوں کی قیادت والے منصوبوں میں بھی تعاون کیا گیا۔
- یوتھ کو: لیب نیشنل انوویشن چیلنج 2024-25، ایس ٹیک فاؤنڈیشن کے ساتھ شراکت میں، نوجوان کاروباری افراد بشمول معذور اختراع کاروں کو ایسے حل تیار کرنے کے قابل بنانے پر مرکوز ہے جو معاون ٹیکنالوجی، جامع ایڈٹیک اور ہنر مندی اور نگہداشت کی خدمات کے ماڈلز میں معذور افراد کے لیے رسائی اور فلاح و بہبود کو بڑھاتے ہیں۔

اے آئی ایم 1.0 اختراعی بنیادی ڈھانچے کے قیام اور ہندوستان کے ابھرتے ہوئے ماحولیاتی نظام کو پروان چڑھانے پر مرکوز ہے، جبکہ اے آئی ایم 2.0 (2024) حکومتوں، صنعت، تعلیمی اداروں اور برادریوں کے تعاون سے ماحولیاتی نظام کے فرق کو دور کرنے اور ثابت شدہ ماڈلز کو بڑھانے والے نئے اقدامات پر مرکوز ہے۔ یہ اٹل ٹنکرنگ لیبر (اے ٹی ایل) ماحولیاتی نظام کو بڑھا کر ابتدائی مرحلے کی اختراعی پائپ لائن کو بھی مضبوط کر رہا ہے، جو اسکول کے طلباء میں مسائل کے حل اور کاروباری ذہنیت کو پروان چڑھاتا ہے۔

اے آئی ایم 2.0 کے تحت پروگرام

- اختراع کاری کالسنی شمولیاتی پروگرام (ایل آئی پی آئی) 30 مقامی انوویشن سینٹرز قائم کر کے ان اختراع کاروں، کاروباریوں اور سرمایہ کاروں کے لیے رکاوٹوں کو کم کرنے پر مرکوز ہے جو ہندوستان کی 22 شیڈول زبانوں کے ذریعے انگریزی نہیں بولتے ہیں۔
- فرنٹیئر پروگرام کا مقصد اٹل ٹنکرنگ لیبر کے ذریعے جموں و کشمیر، لداخ، شمال مشرقی ریاستوں اور انگلوں والے اضلاع

اور بلاکس کے لیے موزوں اختراع اور صنعت کاری کے ماڈل تیار کرنا ہے۔

- ہیومن کینٹل ڈیولپمنٹ پروگرام کا مقصد پیشہ ور افراد، منہجر، اساتذہ اور ٹرینرز تیار کرنا ہے، جو ہندوستان کے اختراع اور صنعت کاری کے ماحولیاتی نظام کو تیار کرنے، چلانے اور برقرار رکھنے کی صلاحیتوں سے آراستہ ہیں۔
- ڈیپ ٹیک ری ایکٹر گہری تکنیکی اختراعات کو تجارتی بنانے کے لیے موثر راستے تلاش کرنے کے لیے ایک تحقیقی سینٹر باکس کے طور پر کام کرتا ہے، خاص طور پر جن کی تیاری کے لیے طویل مدت اور اہم سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے۔
- انٹرنیشنل انوویشن کولبریشن پروگرام ہندوستان کی اختراع اور صنعت کاری کے ماحولیاتی نظام کو بین الاقوامی سطح پر لے جاتا ہے۔
- دیگر پروگرام جو پیداوار (ملازمتوں، مصنوعات اور خدمات) کے معیار کو بہتر بنانے کا ہدف رکھتے ہیں ان میں صنعتی ایکسلریٹر پروگرام شامل ہے جس میں جدید اسٹارٹ اپس کو بڑھانے میں صنعت کی شمولیت میں اضافہ کیا جائے گا اور اٹل سیکٹرل انوویشن لانچ پیڈ (اے ایس آئی ایل) پروگرام مرکزی وزارتوں میں آئی ڈی ای ایکس جیسے پلیٹ فارم بنانے کے لیے ہے تاکہ کلیدی صنعتی شعبوں میں اسٹارٹ اپس سے انضمام اور خریداری کی جاسکے۔

جینسیس (جنریشن) - نیکسٹ سپورٹ فار انووٹیو اسٹارٹ اپس

جینسیس پہل، جو کہ الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت (ایم ای آئی ٹی وائی) کا ایک نیشنل ڈیپ ٹیک اسٹارٹ اپ پلیٹ فارم ہے، جولائی 2022 میں شروع کیا گیا تھا، جس کا مقصد پورے ہندوستان میں ٹیئر-II اور ٹیئر-III شہروں میں عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کے ذریعے تقریباً 1600 ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپس کو بڑھانا ہے، جو ڈیپ ٹیک اختراع کے لیے اہم فنڈنگ اور مدد فراہم کرتا ہے۔

پانچ سال میں 490 کروڑ روپے کے بجٹ اخراجات کے ساتھ، یہ اسکیم مختلف اسٹیک ہولڈرز-اسٹارٹ اپس، سرکاری اداروں، تعلیمی اداروں اور کارپوریٹس کے درمیان باہمی تعاون کے ذریعے ہندوستان کے تیزی سے پھیلتے ہوئے ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کو تیز کرنے اور مضبوط کرنے کے لیے تیار ہے۔

مٹی اسٹارٹ اپ ہب (ایم ایس ایچ)

2016 میں قائم کیا گیا، الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت (ایم ای آئی ٹی وائی) کے تحت ایم ای آئی ٹی وائی اسٹارٹ اپ ہب (ایم ایس ایچ) ٹیکنالوجی پر مبنی اختراع کو فروغ دیتا ہے اور ہندوستان کے اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ مرکز ٹیکنالوجی پر مبنی اقتصادی ترقی اور اختراع کو آگے بڑھاتا ہے اور ایک مرکزی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے جو انکیوبیشن مراکز، سینٹرز آف ایکسی لینس آن ایمرجنگ ٹیکنالوجیز اور ایم ای آئی ٹی وائی کے تعاون سے دیگر پلیٹ فارمز کو جوڑتا ہے۔

دسمبر 2025 تک، ایم ای آئی ٹی وائی اسٹارٹ اپ ہب (ایم ایس ایچ) ملک بھر میں 6,148 سے زیادہ اسٹارٹ اپس، 517 سے زیادہ انکیوبیٹرز اور 329 سے زیادہ لیسر پر مشتمل ایک فروغ پذیر ماحولیاتی نظام میں تعاون کرتا ہے۔

ٹیکنالوجی انکیوبیشن اینڈ ڈیولپمنٹ آف انٹرپرائز (ٹائیڈ) 2.0 اسکیم

الیکٹرانکس اور اطلاعی ٹیکنالوجی کی وزارت (ایم ای آئی ٹی وائی) کے تحت ٹائیڈ 2.0 اسکیم 2019 میں انکیوبیٹرز کو مضبوط بنا کر ٹیکنالوجی پر مبنی صنعتکاری کو متحرک کرنے کے لیے متعارف کرائی گئی تھی جو آئی او ٹی، اے آئی، بلاکچین اور روبوٹکس جیسی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں کا استعمال کرتے ہوئے اطلاعی و مواصلاتی ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) کے اسٹارٹ اپس کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ معاون موضوعات میں صحت کی دیکھ بھال، تعلیم، زراعت، مالی شمولیت (بشمول ڈیجیٹل ادائیگیاں) بنیادی ڈھانچہ اور نقل و حمل اور ماحولیات اور کلین ٹیک شامل ہیں۔ یہ قومی ترجیحات کے مطابق سات موضوعاتی شعبوں میں جامع حمایت فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ملک بھر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں اور قومی تحقیقی تنظیموں میں واقع 51 انکیوبیٹرز کے ذریعے مدد فراہم کی جاتی ہے۔

این آئی ڈی ایچ آئی (نیشنل انیشیوٹو فار ڈیولپمنٹ اینڈ ہارنيسنگ انویشنز)

سائنس اور ٹیکنالوجی کی وزارت کے محکمہ سائنس اور ٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کے ذریعے 2016 میں شروع کیا گیا نیشنل انیشیوٹو فار ڈیولپمنٹ اینڈ ہارنيسنگ انویشنز (این آئی ڈی ایچ آئی) کامیاب اسٹارٹ اپس میں خیالات اور اختراعات (علم پر مبنی اور ٹیکنالوجی پر مبنی) کو پروان چڑھانے کے لیے ایک وسیع پروگرام ہے۔ یہ پروگرام دولت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے ذریعے سماجی و اقتصادی ترقی کے مقصد کے ساتھ اختراع پر مبنی کاروباری ماحولیاتی نظام کی تعمیر پر مرکوز ہے۔

اس نے 1,30,000 سے زیادہ ملازمتیں پیدا کر کے، 12,000 سے زیادہ اسٹارٹ اپس کی مدد کر کے، 175 سے زیادہ ٹیکنالوجی بزنس انکیوبیٹر (ٹی بی آئی) کی مدد کر کے اور 1100 سے زیادہ آئی پی (املاک دانش) پیدا کر کے معیشت میں تعاون کیا ہے۔

اجزاء

ندھی-پریاس (نوجوان اور خواہش مند ٹیکنالوجی کاروباریوں کا فروغ اور تیزی) ایک اختراع کار/اسٹارٹ اپ کو 10 لاکھ روپے کی زیادہ سے زیادہ فنڈنگ سپورٹ فراہم کر کے آئیڈیاسے لے کر پروٹوٹائپ تک کی مدد کرتا ہے۔

ندھی-ای آئی آر (رہائش میں صنعت کار) سپورٹ سسٹم ابھرتے ہوئے کاروباریوں کے لیے خطرات کو کم کرتا ہے اور گریجویٹ طلباء کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور ماہانہ 30,000 روپے تک کی مالی مدد فراہم کرتا ہے۔

ندھی-ٹی بی آئی (ٹیکنالوجی بزنس انکیوبیٹر) میزبان ادارے کے پاس دستیاب مہارت اور بنیادی ڈھانچے کا استعمال کر کے وینچر تخلیق کے لیے اختراعات اور ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانا۔

ندھی-آئی ٹی بی آئی (انکلوژیو-ٹیکنالوجی بزنس انکیوبیٹر) این آئی ڈی ایچ آئی-ٹی بی آئی کا ایک نیا ورژن جہاں یہ بڑے پیمانے پر

ٹیسز-2 اور ٹیسز-3 شہروں میں انٹرپرائیوز کو فروغ دینے اور آئی-ٹی بی آئی کی مدد کرنے پر مرکوز ہے، جس میں جغرافیہ، جنس، خصوصی صلاحیتوں والے افراد وغیرہ کے لحاظ سے شمولیت پر توجہ دی گئی ہے۔

ندھی-ایکسلریٹر (اسٹارٹ اپ ایکسلریشن پروگرام) توجہ کے ساتھ کیے گئے اقدام کے ذریعے اسٹارٹ اپ کو تیزی سے ٹریک کرنا۔
ندھی-ایس ایس ایس (سیڈ سپورٹ سسٹم) 1000 لاکھ روپے کی زیادہ سے زیادہ مالی مدد (ایک انکیوبیٹر کو دستیاب کرائی گئی) اور 100 لاکھ روپے فی اسٹارٹ اپ بطور سیڈ سپورٹ کے ذریعے ابتدائی مرحلے کی سرمایہ کاری فراہم کرتا ہے۔
ندھی-سی او ای (سینٹر آف ایکسی لینس) اسٹارٹ اپس کو عالمی سطح پر جانے میں مدد کے لیے عالمی سطح پر مسابقتی سہولیات فراہم کرتا ہے۔

اسٹارٹ دیہی صنعتکاری پروگرام (ایس وی ای پی)

مئی 2015 میں دین دیال انٹیو دیہی یوجنا-قومی دیہی روزگار مشن (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم) کے تحت ایک ذیلی اسکیم کے طور پر نافذ کردہ ایس وی ای پی کا مقصد مقامی کاروباری اداروں کو قائم کرنے اور ان کی پیمائش کرنے کے لیے گھروں کو اہل بنا کر دیہی صنعت کاری کو فروغ دینا ہے۔

- اس کا مقصد خود روزگار اور ہنرمند اجرت والے روزگار کے ذریعے غربت کو کم کرنا ہے جس کے نتیجے میں غریبوں کے لیے پائیدار اور متنوع روزگار کے اختیارات ہیں۔
- ایس وی ای پی دیہی کاروباری اداروں کے لیے سرمایہ تک رسائی اور تکنیکی مدد میں فرق کو ختم کرتا ہے۔
- ان اہداف کے اقدامات کے ذریعے، اس پروگرام نے 30 جون 2025 تک 3.74 لاکھ کاروباری اداروں کی مدد کی ہے، جس سے مقامی معیشتوں کو تقویت ملی ہے اور نجی سطح پر آمدنی پیدا کرنے کے مواقع بڑھے ہیں۔

ایسپائر (اختراع، دیہی صنعتوں اور صنعت کاری کے فروغ کے لیے ایک اسکیم)

سال 2015 میں ایم ایس ایم ای کی وزارت کے ذریعے شروع کی گئی اس اسکیم کا مقصد دیہی اور پسماندہ علاقوں میں اختراع اور صنعت کاری کو فروغ دینا ہے۔ یہ مائیکرو انٹرپرائز کی تخلیق، ہنرمندی اور ہنرمندی میں اضافے کے مواقع اور صنعتی کلسٹروں کو افرادی قوت کی فراہمی کے لیے لائیو لیڈ بزنس انکیوبیٹرز (ایل بی آئی) کے قیام پر مرکوز ہے۔



مالی ترغیبات

پلانٹ اور مشینری کی خریداری کے لیے:

سرکاری ایجنسیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ 1 کروڑ روپے

نجی ایجنسیوں کے لیے 75 لاکھ روپے

افراد کی قوت کی لاگت، چلانے والے انکیوبیشن اور ہنرمندی کے فروغ کے پروگرامز وغیرہ پر آپریشنل اخراجات کے لیے۔

افراد کی قوت کی لاگت، جاری انکیوبیشن اور ہنرمندی کے فروغ کے پروگرامز وغیرہ کے لیے آپریشنل اخراجات کی مدد کے طور پر

سرکاری اور نجی ایجنسیوں کو زیادہ سے زیادہ 1 کروڑ روپے۔

وزیراعظم کاروزگار کی پیداوار کا پروگرام (پی ایم ای جی پی)

خود روزگار اور نجی سطح کے کاروباری اداروں کی تخلیق کو فروغ دینے کے لیے ہندوستان کے اہم اقدامات کے طور پر تصور کیا گیا، وزیراعظم روزگار کی پیداوار کا پروگرام (پی ایم ای جی پی) 2008 میں وزیراعظم کی روزگار یوجنا (پی ایم آر وائی) اور دیہی روزگار پیدا کرنے کے پروگرام (آر ای جی پی) کو ایک واحد، ہموار فریم ورک میں ضم کر کے نافذ کیا گیا تھا۔ یہ اسکیم ایم ایس ایم ای کی وزارت کے تحت کھادی

اینڈولج انڈسٹریز کمیشن (کے وی آئی سی) کے ذریعے نافذ کی گئی ہے، جس سے وسیع رسائی اور آخری میل تک موثر فراہمی کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

- سنٹرل سیکٹر اسکیم کے طور پر، یہ جزل زمرہ کے مستفیدین کو مارجن منی (ایم ایم) سپورٹ فراہم کرتی ہے، جس میں دیہی مقامات پر پروجیکٹ لاگت کا 25 فیصد اور شہری علاقوں میں 15 فیصد کا احاطہ کیا جاتا ہے۔
- خصوصی زمرے کے مستفیدین، جن میں ایس سی، ایس ٹی، او بی سی، اقلیتی، خواتین، سابق فوجی، معذور افراد، ٹرانسجینڈر درخواست دہندگان اور شمال مشرقی خطے، پہاڑی اور سرحدی علاقوں اور امنگوں والے اضلاع کے افراد شامل ہیں، دیہی علاقوں میں 35 فیصد اور شہری علاقوں میں 25 فیصد کی بہتر مارجن منی سبسڈی کے اہل ہیں۔
- یہ اسکیم مینوفیکچرنگ سیکٹر میں 50 لاکھ روپے اور سروس سیکٹر میں 20 لاکھ روپے تک کے پروجیکٹوں کی بھی مدد کرتی ہے۔

کل پر نظر: اختراع اور عمل درآمد پر مبنی مستقبل

اب جبکہ ہندوستان اسٹارٹ اپ انڈیا پھل کی ایک دہائی مکمل کر رہا ہے، تو ملک کا اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام ایک اہم مقام پر کھڑا ہے۔ جو تیز رفتار توسیع سے پائیدار پیمانے اور حقیقی معیشت کے ساتھ گہرے انضمام کی طرف فیصلہ کن طور پر منتقل ہو رہا ہے۔ ایک دہائی کے بعد، ہندوستان کا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم نہ صرف پیمانے کی نمائندگی کرتا ہے، بلکہ آبادیاتی فائدے، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور ایک مستقل اصلاحاتی ایجنڈے پر مبنی ساختی تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسٹارٹ اپس اب ترجیحی شعبوں، ترقی پذیر اختراع کاری، روزگار پیدا کرنے اور عالمی مارکیٹ کے انضمام میں سرایت کر چکے ہیں۔ اب جبکہ ہندوستان 2030 تک 7.3 ٹریلین ڈالر کی معیشت کی طرف بڑھ رہا ہے اور وکست بھارت 2047 کے وسیع تروٹن کے ساتھ، اسٹارٹ اپ ملک کی ترقی کے راستے میں مرکزی حیثیت برقرار رکھنے کے لیے تیار ہیں جو ترقی کے محرک اور ہندوستان کے مستقبل کے لیے تیار، اختراع پر مبنی اقتصادی ماڈل کی پائیدار علامت کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

حوالے

وزارت تجارت و صنعت

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2098452&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2038380&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201280&lang=1>

<https://www.startupindia.gov.in/content/sih/en/startup-scheme.html>

[AU4149_fl3i6c.pdf](#)

<https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1895966@=3&lang=2>

<https://investorconnect.startupindia.gov.in/>

<https://www.startupindia.gov.in/srf/>

[AU1507_iPkDqy.pdf](#)

[AU4149_fl3i6c.pdf](#)

<https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.pdf>

<https://aim.gov.in/pdf/ATL-Guidebook.pdf>

الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU2240_79NBJo.pdf?source=pqals

<https://msh.meity.gov.in/schemes/tide>

<https://msh.meity.gov.in/>

وزارت سائنس و ٹیکنالوجی

<https://nidhi.dst.gov.in/nidhieir/>

<https://nidhi.dst.gov.in/schemes-programmes/nidhiprayas/>

<https://nidhi.dst.gov.in/>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2170134@=3&lang=2>

[NIDHI- Seed Support System \(NIDHI-SSS\) | India Science, Technology & Innovation - ISTI Portal](#)

ندھی-سیڈ سپورٹ سسٹم (ندھی-ایس ایس ایس)۔ انڈیا سائنس، ٹیکنالوجی اینڈ نوویشن۔ آئی ایس ٹی آئی پورٹل

دیہی ترقی کی وزارت

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2081567@=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2146872@=3&lang=2>

بہت چھوٹے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کی وزارت

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2204536@=3&lang=1>

<https://aspire.msme.gov.in/ASPIRE/AFHome.aspx>

<https://www.nimsme.gov.in/about-scheme/a-scheme-for-promotion-of-innovation-rural-industries-and-entrepreneurship-aspire->

امور داخلہ کی وزارت

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2170168@=3&lang=2#:~:text=Similarly%2C%20the%20number%20of%20unicorn,harnessed%20to%20create%20unicorn%20startups>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2176932@=3&lang=2>

ہنرمندی کے فروغ اور صنعت کاری کی وزارت

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2038380@=3&lang=2>

پریس انفارمیشن بیورو

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155121&ModuleId=3@=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=149260@=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154840&ModuleId=3@=3&lang=2>

<https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/jun/doc2025619572801.pdf>

نیتی آیوگ

<https://aim.gov.in/atl.php>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2077102@=3&lang=2>

آئی بی ای ایف

<https://www.ibef.org/blogs/the-role-of-startups-in-india-s-economic-growth>

<https://www.ibef.org/economy/foreign-direct-investment>

<https://www.ibef.org/blogs/the-role-of-startups-in-india-s-economic-growth>

ایس آئی ڈی بی آئی

<https://www.sidbivcf.in/en/funds/ffs>
